انٹرنیٹ پر تعلیم کی اجرت کا مسئلہ

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ: زید انٹرنیٹ پر باہر ملک کے بچوں کو قرآن کی تعلیم دیتا ہے، اس نے بکر کو باہر ملک کا ایک فون نمبر دیا اور کہا کہ اس نمبر پر میرے اس اسٹوڈنٹ سے میرا حوالہ دے کر بات کرو اور قرآن کی تعلیم دو اور یہ بات طے کی کہ ان سے ملنے والی رقم کے نصف سے ایک ہزار زیادہ بکر ہر مہینے زید کو دے گا، بکر اس پر تیار ہوگیا اور اسٹوڈنٹ کی تعلیم شروع کردی اور اس تعلیم پر اٹھنے والے تمام اخراجات بکر برداشت کرتا ہے۔ اب پوچھنا یہ ہے کہ:

۱- زید کا صرف فون نمبر اور حوالہ دینے کی وجہ سے ہر مہینے مخصوص رقم وصول کرنے کا کیا حکم ہے؟ جبکہ ساری محنت اور اخراجات بکر کے ہیں۔ ۲- اس اسٹوڈنٹ کے ذریعے نئے آنے والے اسٹوڈنٹس میں زید کا کوئی حصہ یا حق ہوگا؟ جب کہ ان کے آنے میں زید کا کوئی حوالہ نہیں ہے۔ ۳- اگر نئے اسٹوڈنٹس آنے پر بکر اُن کو تعلیم دے کر رقم وصول کرے اور زید کو نہ بتائے تو اس رقم کا استعمال بکر کے لیے کیسا ہے؟ جبکہ ساری محنت اور اخراجات بکر کے ہیں۔ صرف پہلی مرتبہ زید کے حوالے سے اسٹوڈنٹ آیا تھا۔

مستفتی: جمال خان، راولپنڈی

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

صورتِ مسئولہ میں چونکہ زید نے بکر کو اپنے کسی اسٹوڈنٹ کا صرف نمبر دیا ہے تو اس سے زید کی رہبری مکمل نہیں ہے۔ محض فون نمبر دینے سے زید بروکری (دلالی) کی مذکورہ مخصوص رقم ماہانہ لینے کا مستحق نہیں ہے۔ نیز مذکورہ اسٹوڈنٹ کے ذریعے دیگر اسٹوڈنٹس پر مخصوص رقم کمیشن کی صورت میں لینا بھی زید کے لیے جائز نہیں ہے۔

لہٰذا اول مرحلہ کے اسٹوڈنٹ بشمول وہ تمام اسٹوڈنٹس جو پہلے اسٹوڈنٹ کے توسط (واسطے) سے آئے اور انہوں نے بکر سے تعلیم حاصل کی، ان تمام طالب علموں کی فیس میں سے زید کا کوئی حق و حصہ نہیں۔ بکر کے لیے اس کا استعمال زید کو بتلائے بغیر جائز ہے۔ ''المبسوط للسرخسی'' میں ہے:

''السمسار اسم لمن يعمل للغير بالأجرة بيعاً وشراءً''۔ (ج:۱۴،ص:۱۱۵، باب السمسار، ط: غفاریہ)

''وأما الدلال فإن باع العين بنفسه بإذن ربها فأجرته على البائع، وإن سعٰى بينهما وباع المالك بنفسه يعتبر العرف''۔ (فتاویٰ شامی، ج:۴، ص:۵۶۰، ط: سعید)

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد عبد القادر	محمد بدر عالم
		تخصصِ فقہِ اسلامی

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی